بسم اللہ الرحمن الرحیم
ٹیلیفون: ۴۴۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
ایل ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی
جلد ۳۵/۷۰ ○ بدھ ۲۷ محرم الحرام ۱۴۰۲ھ ہجری ۲۵ نبوت ۱۳۶۰ ہش ۲۵ نومبر ۱۹۸۱ء ○ نمبر ۲۶۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۳ نبوت / نومبر۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہمارے جان سے پیارے امام ہمام ایدہ اللہ کو اپنی خاص رحمتوں اور فضلوں سے نوازے۔ ہمیشہ صحت و تندرست رکھے اور ہر گام اور ہر آن روح القدس کی تائید سے نوازتا چلا جائے۔

محترم صاحبزادہ بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب آئی سرجن لاہور قمطراز ہیں۔ مکرم ڈاکٹر مسعود احمد صاحب پروفیسر سرجری میو ہسپتال لاہور ابن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب مرحوم بیمار ہیں ان کو پچھلے دنوں دل کی تکلیف ہوگئی تھی۔ اب ڈاکٹروں نے تین ہفتے مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ ڈاکٹر مسعود صاحب کی صحت کامل و عاجل کے لیے خصوصی دعا فرمائیں۔ جزاک اللہ۔

جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں

احبابِ ربوہ کیلئے چند ضروری امور

جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام قریب آگئے ہیں اور ہر گھر میں اور ہر ادارے میں مہمانوں کے شایان شان استقبال کی تیاریاں اپنے آخری مراحل میں ہیں۔ اس موقع پر خاکسار احباب ربوہ کو چند ضروری اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہے۔

(۱) آپ اُن مہمانوں کی بھی خدمت بجا لائیں جو آپ کے گھر میں ٹھہرے ہوئے ہیں اور اُن مہمانوں کی بھی خدمت کریں جو آپ کے گھر میں نہیں ٹھہرے۔ مثلاً ان کو منزلِ مقصود تک پہنچانا۔ راستے میں ایذا دینے والی اشیاء اٹھانا وغیرہ وغیرہ۔

(۲) جلسہ سالانہ کے انتظام کی طرف سے جن نوجوانوں اور بچوں کی ڈیوٹی لگی ہوئی ہے۔ وہ اپنی ڈیوٹی پر ہمہ وقت حاضر رہیں اور ہرگز غیر حاضر نہ ہوں۔ اگر کہیں جانا ہو تو اپنے افسر سے اجازت لیکر جائیں۔ احباب اس بارہ میں اپنے بچوں کو مسلسل تلقین کرتے رہیں۔ جلسہ سالانہ کا جو سامان آپ کے سپرد ہو۔ اس کو حفاظت سے رکھیں اور احتیاط سے اسے استعمال کریں۔

(۳) کسی قسم کا ضیاع نہ ہو۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی روشنی میں تاکیدی ہدایت فرمائی ہوئی ہے کہ کھانے کا ایک لقمہ بھی ضائع نہ ہو۔ اس کا خاص خیال رکھیں۔

(۴) لنگر خانہ سے صرف اتنے مہمانوں کا کھانا حاصل کریں جتنے کی واقعی ضرورت ہو۔ اگر ضرورت کے مطابق کھانا منگوانے کے بعد کھانا بچ جائے تو فوراً لنگر خانہ کو واپس کردیں۔ اوّل تو روٹی کے ٹکڑے بچنے نہیں چاہئیں، لیکن اگر بچ جائیں تو ان کو لنگر خانہ میں جمع کروادیں۔

(۵) گھر اور گھر کے ماحول کی روزانہ صفائی کریں۔ رات کو سونے سے پہلے اپنے گھر کے سامنے گلی میں جھاڑو دے لیں۔ اور چھڑکاؤ کریں تا صفائی بھی ہو اور گرد بھی دب جائے۔

(۶) اپنے بچوں کی حفاظت کریں۔ ان کے نام اور پتے کے کارڈ لکھ کر ان کی جیبوں میں ڈال دیں۔ اس طرح آنے والے مہمانوں کے بچوں کی حفاظت کریں اور گھر میں ٹھہرنے والے مہمانوں کو تاکید کریں کہ بچوں کے نام۔ ولدیت اور پورا پتہ لکھکر ان کی جیبوں میں ڈالدیں۔

(۷) حضور ایدہ اللہ نے تحریک فرمائی ہوئی ہے کہ اگر ضرورت پڑی تو ربوہ کا ہر گھر ۱۰۰ (ایک سو) روٹی پکاکر جلسہ سالانہ کے انتظام کو دیگا۔ ربوہ کا ہر گھر اور خاص طور پر گھر کی مستورات ضرورت پڑنے پر روٹی پکانے کے لیے تیار رہیں۔

(۸) حضرت مصلح موعود کا یہ ارشاد ہر وقت پیشِ نظر رہے کہ

"ہمارا جلسہ شعائر اللہ ہے۔ بلکہ ہر آنے والا شعائر اللہ ہے۔"

"وَمَن یُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللّٰہِ فَاِنَّھَا مِنْ تَقْوَی الْقُلُوْبِ" کے مطابق جو اللہ تعالیٰ کے نشانوں کی عظمت کرتا ہے۔ وہ اپنے تقویٰ کا ثبوت دیتا ہے۔

(افسر جلسہ سالانہ)

قیادت مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کا

اجلاسِ عام

قیادت مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کے خدام و اطفال بھائیوں کے لئے اعلان ہے کہ مورخہ ۲۶ نومبر ۱۹۸۱ء بروز جمعرات بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں سب مجالس لاہور کے خدام و اطفال کا اجلاس عام ہوگا جس میں محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ خطاب فرمائینگے۔ سب بھائیوں سے درخواست ہے کہ شامل ہو کر استفادہ فرمائیں۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

انتہائی ضروری گزارش

جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب سے گزارش ہے کہ وہ موسم کے مطابق اپنا بستر اپنے ساتھ لانا نہ بھولیں۔ اپنا بستر ساتھ لانے کی تاکید حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے خود بھی فرمائی ہے۔ حضور اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء میں فرماتے ہیں:

"اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں"

(افسر جلسہ سالانہ)

حضرت اقدس فرماتے ہیں

"توبہ استغفار کرتے رہو۔ کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے جو استغفار کرتا ہے اُسے رزق میں کشائش دیتا ہے۔"

(البدر ۶ فروری ۱۹۰۸ء صفحہ ۵)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل

۲۷ محرم الحرام ۱۴۰۲ھ

۲۵ نبوت ۱۳۶۰ ہش

حقیقی عابد اور اس کا ایک بنیادی وصف

انسان کو گمراہ کرنے والا فی الاصل اس کا اپنا نفسِ امارہ ہی ہوتا ہے۔ نفس ہی اسے بُرائی کی ترغیب دلاتا ہے اور وہ برائیوں میں ملوث ہو کر سراسر گمراہی کے راستہ پر جا پڑتا ہے۔ اسی لئے قرآن مجید میں نفس انسانی کے متعلق ایک جلیل القدر پیغمبر کی زبانی بیان ہوا ہے:۔

اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ ؕ
(یوسف آیت ۵۴)

ترجمہ:۔ (انسانی) نفس سوائے اس کے جس پر میرا رب رحم کرے بُری باتوں کا حکم دینے پر بہت دلیر ہے۔

اسی لئے جو لوگ اللہ تعالےٰ کی ہدایت کو نظر انداز کر کے اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کرنے سے باز نہیں آتے اللہ تعالےٰ نے انہیں پرلے درجہ کے گمراہ قرار دیا ہے چنانچہ وہ فرماتا ہے:۔

وَ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَیْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۝
(القصص آیت ۵۱)

ترجمہ:۔ اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہے جو اللہ کی ہدایت کو نظر انداز کر کے اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے۔ اللہ یقیناً ظالم قوم کو کامیابی کا راستہ نہیں دکھاتا۔

اللہ تعالےٰ نے خواہشات نفسانی کی پیروی کرنے والوں کو پرلے درجہ کے گمراہ اس لئے قرار دیا ہے کہ ایسے لوگ اپنی خواہشات کو ہی اپنا معبود بنا لیتے ہیں وہ انہی کے اشاروں پر چلتے ہیں اور اس طرح ہدایت سے بہت دُور جا پڑتے ہیں۔ حتیٰ کہ ان کے دلوں پر مُہر لگ جاتی ہے اور ان کے لئے ہدایت کی طرف واپس لوٹنا ممکن نہیں رہتا۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے ایسے لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

اَفَرَءَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَ اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّ خَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَ قَلْبِهٖ وَ جَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ یَّهْدِیْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ (الجاثیہ آیت ۲۴)

ترجمہ:۔ کیا تُو نے اُس شخص کی حالت پر بھی غور کیا ہے جس نے اپنی خواہش نفسانی کو اپنا معبود بنا لیا ہے اور اللہ نے اس کو (اپنے) علم کامل کی بنا پر گمراہ قرار دیا ہے اور اس کے کانوں اور اس کے دل پر مُہر لگا دی ہے اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے۔ سو اب اللہ کے (اس فعل کے) بعد اس کو کون ہدایت دے سکے گا؟ کیا تم نصیحت نہیں حاصل کرتے؟

اللہ تعالےٰ نے ایسے لوگوں کے متعلق جو اس درجہ اپنی نفسانی خواہشات کے غلام بن جاتے ہیں کہ گویا اپنی خواہشات کو ہی اپنا معبود بنا لیتے ہیں اور اپنے اوپر ہدایت کے راستے ہمیشہ کے لئے بند کر لیتے ہیں، ایک اور آیت میں بتایا ہے کہ وہ انسانیت کے دائرہ سے ہی نکل جاتے ہیں۔ اسی لئے اس نے انہیں جانور ہی نہیں بلکہ جانوروں سے بھی بدتر قرار دیا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

اَرَءَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَیْهِ وَكِیْلًا ۝ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ یَسْمَعُوْنَ اَوْ یَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِیْلًا ۝ (الفرقان آیات ۴۴، ۴۵)

ترجمہ:۔ (اے رسول!) کیا تُو نے اس شخص کا حال بھی معلوم کر لیا جس نے اپنی خواہشات نفسانی کو اپنا معبود بنا لیا۔ کیا تو اس پر نگران ہے (کہ تُو اسے جبراً گمراہی سے روکے) کیا تو سمجھتا ہے کہ ان میں سے اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ وہ تو فقط جانوروں کی طرح ہیں بلکہ رویہ کے لحاظ سے ان سے بھی بدتر۔

نفسانی خواہشات کی اتباع کی اس درجہ مضرت کے پیش نظر اللہ تعالےٰ نے فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى (النساء آیت ۱۳۶) کہہ کر خواہشات نفسانی کی پیروی نہ کرنے کا حکم دیا ہے اور فرمایا ہے کہ جو بھی اپنے نفس کو گری ہوئی خواہشات سے روکے گا وہ ہدایت کی راہ پر گامزن رہنے کی وجہ سے اپنے آپ کو جنت کا مستحق بنائے گا اور اس طرح دونوں جہانوں میں فائز المرام قرار پائے گا۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

وَ اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَ نَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۝ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِیَ الْمَاْوٰى ۝ (النّٰزعٰت آیات ۴۱، ۴۲)

ترجمہ:۔ اور جس نے اپنے رب کی شان سے خوف کیا اور (اپنے) نفس کو گری ہوئی خواہشات سے روکا۔ یقیناً جنت ہی اس کا ٹھکانا ہے۔

اسی لئے اللہ تعالےٰ نے ہوائے نفس کی پیروی اور اس کی ہلاکت آفرینی سے بچنے کے سلسلہ میں مومنوں کو نفسانی خواہشات کو دبانے اور انہیں سر نہ اٹھانے دینے کی تلقین فرمائی ہے اور اس کے لئے نفسانی خواہشات کو قتل یا ذبح کرنے کا استعارہ استعمال کیا ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس (اللہ تعالےٰ کی سلامتی ہو آپ پر) نے مخالفت نفس کو عبادت قرار دیا ہے اور سچا عابد اسے قرار دیا ہے کہ جو حصول رضائے الٰہی کی خاطر اپنی نفسانی خواہشات کو خود اپنے ہاتھ سے ذبح کر دیتا اور سراسر اطاعت الٰہی میں محو ہو جاتا ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

(۱) اَنَّ الْعَابِدَ فِی الْحَقِیْقَةِ هُوَ الَّذِیْ ذَبَحَ نَفْسَهٗ وَ قُوَاهُ۔ وَ كُلَّ مَنْ اَصْبَاهُ لِمَرْضٰی رَبِّ الْخَلِیْقَةِ وَ ذَبَّ الْهَوٰی۔ حَتّٰی قَهَاقَتْ وَ انْمَحٰی۔ وَ ذَابَ وَ غَابَ وَ اخْتَفٰی۔ وَ هَبَّتْ عَلَیْهِ عَوَاصِفُ الْفَنَاءِ وَ سَفَتْ ذَرَّاتِهٖ شَدَائِدُ هٰذِهِ الْهَوْجَاءِ..... اَنَّ الْعِبَادَةَ الْمُنْجِیَةَ مِنَ الْخَسَارَةِ هِیَ ذَبْحُ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ وَ نَحْرُهَا بِمُدْیَ الْاِنْقِطَاعِ اِلَی اللّٰهِ ذِی الْاَلَاءِ وَ الْاَمْرِ وَ الْاِمَارَةِ مَعَ تَحَمُّلِ اَنْوَاعِ الْمَرَارَةِ لِتَنْجُوَ النَّفْسُ مِنْ مَوْتِ الْخَرَارَةِ۔ وَ هٰذَا هُوَ مَعْنَی الْاِسْلَامِ وَ حَقِیْقَةُ الْاِنْقِیَادِ التَّامِّ۔ وَ الْمُسْلِمُ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ لَهٗ نَحَرَ نَاقَةَ نَفْسِهٖ وَ تَلَّهَا لِلْجَبِیْنِ وَ مَا نَسِیَ الْجَبِیْنَ فِیْ حِیْنٍ۔

حقیقی پرستار اور سچا عابد وہی شخص ہے جس نے اپنے نفس کو مع اس کی تمام قوتوں اور مع اس کے ان محبوبوں کے جن کی طرف اس کا دل کھینچا گیا ہے۔ اپنے رب کی رضا جوئی کے لئے ذبح کر ڈالا ہے اور خواہش نفسانی کو دفع کیا۔ یہاں تک کہ تمام خواہشیں پارہ پارہ ہو کر گر پڑیں اور نابود ہو گئیں اور وہ خود بھی گداز ہو گیا۔ اور اس کے وجود کا کچھ نمود نہ رہا اور چھپ گیا اور فنا کی تند ہوائیں اس پر چلیں اور اس کے وجود کے ذرات کو اس ہوا کے تحت دھکے اڑا کر لے گئے .... وہ عبادت جو آخرت کے خسارہ سے نجات دیتی ہے وہ اس نفس امارہ کا ذبح کرنا ہے کہ جو بُرے کاموں کے لئے زیادہ سے زیادہ جوش رکھتا ہے اور ایسا حاکم ہے کہ ہر وقت بدی کا حکم دیتا رہتا ہے۔ پس نجات اس میں ہے کہ اس بُرا حکم دینے والے کو انقطاع الی اللہ کے کاردوں سے ذبح کر دیا جائے اور خلقت سے قطع تعلق کر کے خدا تعالےٰ کو اپنا مونس اور آرام جان قرار دیا جائے اور اس کے ساتھ انواع و اقسام کی تلخیوں کی برداشت بھی کی جائے تا نفس غفلت کی موت سے نجات پا دے اور یہی اسلام کے معنی ہیں اور یہی کامل اطاعت کی حقیقت ہے اور مسلمان وہ ہے جس نے اپنا منہ ذبح ہونے کے لئے خدا تعالےٰ کے آگے رکھ دیا ہو اور اپنے نفس کی اونٹنی کو اس کے لئے قربان کر دیا ہو اور ذبح کے لئے پیشانی کے بل اس کو گرا دیا ہو اور موت سے یکدم غافل نہ ہو۔"

(خطبہ الہامیہ ص۳۴ تا ص۳۶ بحوالہ روحانی خزائن جلد ۱۶)

سیدنا حضرت اقدس کے اس پُر معارف ارشاد سے بھی یہ حقیقت واضح ہوتی ہے۔ حقیقی عبادت کے لئے نفسانی خواہشات کا قلع قمع ضروری ہے اور سچا عابد وہی ہے جو نفس امارہ کو مع اس کی تمام خواہشات سفلی کے اپنے رب کی رضا جوئی کے لئے ذبح کر ڈالے۔ اس کے بغیر حقیقی عبادت کا حق ادا ہو ہی نہیں ہو سکتا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذکرِ الٰہی ـــــ ایک عظیم عبادت

سلطان احمد پیرکوٹی

(۳)

۳۔ ایک فائدہ ذکرِ الٰہی کا یہ ہے کہ ذکر کرنے والے بندے کو خدا تعالیٰ اپنا دوست بنا لیتا ہے اور اسی دنیا میں اپنی بارگاہ میں یاد کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

اُذْکُرُوْنِیْٓ اَذْکُرْکُمْ

(البقرہ ۱۵۳)

اے میرے بندو! تم میرا ذکر کرو میں تمہارا ذکر کروں گا۔

اور اللہ تعالیٰ کا ذکر یہی ہے کہ وہ اپنے حضور باریابی بخشتا ہے

حضرت ابوہریرۃ رضؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اِنَّ اللّٰہَ یَقُوْلُ اَنَا مَعَ عَبْدِیْ اِذَا ذَکَرَنِیْ وَ تَحَرَّکَتْ بِیْ شَفَتَاہُ (بخاری)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے اور میرے ذکر کے ساتھ اپنے دونوں ہونٹ ہلاتا ہے۔

حضرت ابوہریرۃ رضؓ سے ایک اور روایت ہے کہ۔ یَقُوْلُ اللّٰہُ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ وَ اَنَا مَعَہٗ اِذَا ذَکَرَنِیْ فِیْ نَفْسِہٖ ذَکَرْتُہٗ فِیْ نَفْسِیْ وَ اِنْ ذَکَرَنِیْ فِیْ مَلَاءٍ ذَکَرْتُہٗ فِیْ مَلَاءٍ خَیْرٍ مِّنْھُمْ۔ (متفق علیہ)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اپنے بندے کے گمان کے قریب ہوں یعنی میں اپنے بندہ سے اس کے گمان اور توقع کے مطابق معاملہ کرتا ہوں اگر وہ عفو کی امید رکھتا ہے تو عفو کرتا ہوں اور اگر گمان عذاب کا رکھتا ہے تو میں عذاب دیتا ہوں اور میں اپنے بندہ کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ اپنے جی میں مجھے یاد کرتا ہے یعنی خفیہ طور پر یاد کرتا ہے تو میں بھی خفیہ طور پر اسے یاد کرتا ہوں اور جب وہ مجھے لوگوں کے کسی گروہ میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اس سے بہتر گروہ میں یاد کرتا ہوں۔

یہ قدرتی امر ہے کہ جب کوئی شخص کسی چیز کو بار بار یاد کرتا ہے تو آہستہ آہستہ اس کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو جاتی ہے اس سے دلی تعلق پیدا ہو جاتا ہے اسی طرح کثرتِ ذکر سے جہاں ایک بندہ کے دل میں خدا تعالیٰ کی محبت جاگزیں ہوتی ہے وہاں اللہ تعالیٰ کو بھی اس سے ایک خاص تعلقِ محبت پیدا ہو جاتا ہے۔

۴۔ ذکرِ الٰہی کا ایک فائدہ یہ ہوتا ہے کہ اس سے اللہ تعالیٰ کی صفات انسان کے دل میں روشن ہوتی ہیں اور ایمان وجرأت میں زیادتی ہوتی ہے۔ دل مضبوط ہوتا ہے مقابلہ کی طاقت پیدا ہوتی ہے اور انسان ہارتا نہیں بلکہ دشمن کے مقابلہ میں ثابت قدم رہتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِیْتُمْ فِئَۃً فَاثْبُتُوْا وَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ

(الانفال: ۴۶)

اے مومنو! جب تم کافروں کی کسی فوج کے مقابل پر آؤ تو قدم جمائے رکھو اور اللہ کو بہت ہی یاد کیا کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ یعنی کثرت ذکرِ الٰہی کا نتیجہ یہ ہوگا کہ دشمن کے پاؤں اکھڑ جائیں گے اور تم اس کے مقابلہ میں فتح حاصل کرو گے۔

صحیح مسلم میں ایک روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحابؓ کے ایک گروہ کے پاس سے گذرے تو دریافت فرمایا تمہیں یہاں کس چیز نے بٹھایا ہے تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم یہاں بیٹھ کر خدا تعالیٰ کا ذکر کر رہے ہیں کہ اس نے ہمیں اسلام قبول کرنے کی توفیق دی اور ہم پر احسان کیا اس پر اس کی حمد کر رہے ہیں اور پھر آپؐ نے اصحابؓ کرام کو خدا تعالیٰ کی قسم دے کر پوچھا کہ کیا تم واقعی ذکرِ الٰہی اور اس کی تحمید کے لئے یہ مجلس برپا کئے ہوئے ہو تو انہوں نے خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر اس کا اقرار کیا تو آپؐ نے فرمایا میں نے تم پر تہمت رکھنے کے لئے یہ دریافت نہیں کیا بلکہ

اَتَانِیْ جِبْرِیْلُ فَاَخْبَرَنِیْ اَنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ یُبَاھِیْ بِکُمُ الْمَلَائِکَۃَ

جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے اور انہوں نے مجھے خبر دی کہ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ فرشتوں سے فخر کرتا ہے یعنی وہ فرشتوں سے کہتا ہے کہ دیکھو میں نے کس طرح اپنے بندوں پر ان کے نفوس، خواہشات وشہوات اور شیاطین کو مسلط کیا ہے لیکن یہ پھر بھی عبادت میں مشغول ہیں اور اللہ اسباب قویہ کے مقابلے میں وہ ثابت قدم ہیں اور ان کی ہمتیں بلند ہیں

۵۔ ذکر اللہ گناہوں سے بخشش کا موجب ہے احادیث میں وارد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ذکر الٰہی کرنے والوں کے متعلق فرشتوں کو گواہ ٹھہرا کر فرمایا۔

اِنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لَھُمْ فَاَعْطَیْتُھُمْ مَا سَاَلُوْا وَ اَجَرْتُھُمْ مِمَّا اسْتَجَارُوْا

(مسلم)

یقیناً میں نے انہیں بخش دیا ہے اور اور جو چیز انہوں نے مانگی میں نے دے دی اور جس چیز سے انہوں نے میری پناہ مانگی میں نے پناہ دے دی۔

حضرت ابوہریرۃ رضؓ روایت فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سبحان اللہ وبحمدہٖ کا دن میں سو بار ورد کرتا ہے تو اس کے گناہ دور کر دیئے جاتے ہیں چاہے وہ سمندر کی جھاگ کی مانند زیادہ کیوں نہ ہوں۔

نماز ایک اہم ذکر ہے اس کے متعلق حضرت اقدس فرماتے ہیں۔

"نماز کیا ہے، یہ ایک دعا ہے جس میں پورا درد اور سوزش ہو اسی لیے اس کا نام صلوٰۃ ہے کیونکہ اس میں سوزش اور حرقت اور درد سے طلب کیا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ بدرد اور بُرے جذبات کو اندر سے دور کر دے اور پاک محبت اس کی جگہ اپنے فیض عام کے ماتحت پیدا کر دے"

(بدر ۱۰ جنوری ۱۹۰۷ء)

"نماز ایسی شئے ہے کہ سیئات کو دور کرتی ہے"

(الحکم ۲۴ اکتوبر ۱۹۰۳ء)

۶۔ ذکر الٰہی کرنے والے پر شیطان غلبہ نہیں پا سکتا اور انسان خدا تعالیٰ کے عتاب اور عقاب کا شکار نہیں ہوتا قرآن کریم میں ارشاد خداوندی ہے

وَمَنْ یَّعْشُ عَنْ ذِکْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَیِّضْ لَہٗ شَیْطٰنًا فَھُوَ لَہٗ قَرِیْنٌ۔ وَاِنَّھُمْ لَیَصُدُّوْنَھُمْ عَنِ السَّبِیْلِ وَیَحْسَبُوْنَ اَنَّھُمْ مُّھْتَدُوْنَ۔ (زخرف ۳۷-۳۸)

جو کوئی رحمٰن خدا کے ذکر سے منہ موڑ لیتا ہے ہم اس پر ایک شیطانی خصلت وجود کو متولی کر دیتے ہیں اور وہ اس کا ہر وقت کا ساتھی ہو جاتا ہے اور شیاطین ان کو کامل دلیری سچے راستہ سے روکتے رہتے ہیں مگر باوجود اس کے وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ سچے راستہ پر چل رہے ہیں

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اَلشَّیْطَانُ جَاثِمٌ عَلٰی قَلْبِ ابْنِ اٰدَمَ فَاِذَا ذَکَرَ خَنَسَ وَاِذَا غَفَلَ وَسْوَسَ (بخاری)

شیطان ہر دم ابن آدم کے قلب کے ساتھ لگا ہوا ہے جب وہ ذکر الٰہی کرتا ہے تو شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے اور جب وہ غافل ہوتا ہے تو وہ وسوسہ اندازی کرتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے

لِکُلِّ شَیْءٍ صِقَالَۃٌ وَصِقَالَۃُ الْقُلُوْبِ ذِکْرُ اللّٰہِ وَمَا مِنْ شَیْءٍ اَنْجٰی مِنْ عَذَابِ اللّٰہِ مِنْ ذِکْرِ اللّٰہِ (بیہقی)

ہر چیز کے لئے صفائی ہے اور دلوں کی صفائی ذکر اللہ ہے اور کوئی چیز ذکر اللہ سے زیادہ عذاب الٰہی سے نجات دینے والی نہیں۔

حضرت اقدس فرماتے ہیں

"خدا تعالیٰ کا ہمیشہ ذکر کرو اور غفلت نہ کرو جس طرح بھاگنے والا شکار جب ذرا سست ہو جاوے تو شکاری کے قابو میں آجاتا ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کے ذکر سے غفلت کرنیوالا شیطان کا شکار ہو جاتا ہے

(البدر ۲۴ اپریل ۱۹۰۳ء)

نیز فرماتے ہیں

"اصل غرض ذکر الٰہی سے یہ ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کو فراموش نہ کرے اور اسے اپنے ساتھ دیکھتا رہے اسی طریق پر وہ گناہوں سے بچا رہے گا"

(الحکم ۲۴ جون ۱۹۰۴ء)

ہمارے موجودہ امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم شیطان سے مخلصی پانا چاہتے ہو۔ خلاصی حاصل کرنا چاہتے ہو تو اس کا ایک ہی طریق ہے کہ وہ رسّے اپنے لئے مہیا کرو جن میں شیطان کو جکڑا جا سکتا ہے اور شیطان خدا تعالیٰ کے ذکر سے جکڑا جاتا ہے اور جب یہ تدبیر نہیں کی جاتی جب ذکر اللہ کے ذریعے سے شیطان کو باندھنے کی کوشش نہیں کی جاتی تو اس وقت شیطان حملہ کرتا ہے اور پھر شیطان اپنا اثر ڈالنا شروع کرتا ہے پھر یہ اثر بڑھتا چلا جاتا ہے پھر انسان ہدایت سے محروم ہو جاتا ہے پھر وہ حزب الشیطان میں سے بن جاتا ہے اور پھر وہ حقیقی اور ہمیشہ کا گھاٹا پانیوالا بن جاتا ہے

(الفضل ۱۱ اکتوبر ۱۹۷۷ء)

۷۔ ذکر الٰہی کے نتیجہ میں انسان اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاتا ہے اپنی منزل کو پالیتا ہے فلاح و کامرانی اس کے قدم چومتی ہے جیسا کہ فرمایا۔

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۔

(الجمعہ: ۱۱)

تم اللہ تعالیٰ کا بہت ذکر کرو تا تم کامیاب ہو جاؤ۔

ایک اور مقام پر ہے۔

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى (اعلیٰ)

جو پاک بنے گا وہ یقیناً کامیاب ہوگا بشرطیکہ پاک بننے کے ساتھ ساتھ اس نے اپنے رب کا نام بھی لیا اور نماز پڑھتا رہا۔

۸۔ جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ نماز بھی ذکر اللہ ہے نماز کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اَقِمِ الصَّلٰوةَ۔ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ

(العنکبوت: ۴۶)

تو نماز قائم کر یقیناً نماز بدیوں اور برائیوں سے روکتی ہے۔

ذکر اللہ کے نتیجہ میں شیطان انسان کے پاس نہیں پھٹکتا اسی طرح وہ برائیوں کی تحریک نہیں کرتا۔ اس آیت کی تفسیر میں حضرت مصلح موعود تحریر فرماتے ہیں۔

"نماز یقیناً بُری اور ناپسندیدہ باتوں سے لوگوں کو روکتی ہے ان بُری باتوں سے بھی جو انسان کی ذات سے تعلق رکھتی ہیں اور ان سے بھی جو سوسائٹی پر گراں گذرتی ہیں کیونکہ نماز باجماعت مسلمانوں میں پانچ وقت کی مقرر ہے اگر نماز باجماعت اُن میں قائم ہو جائیگی تو ان کا بہت سا وقت خدا تعالیٰ کی عبادت میں لگ جائے گا اور نماز میں خرچ ہونے والا وقت ان کو بے حیائیوں اور بدکاریوں سے بچاتا رہے گا"

(تفسیر کبیر جلد ۵ جزو سوم)

نیز فرمایا۔

"اس آیت سے ظاہر ہے کہ نماز کو ایک رسم کے طور پر مقرر نہیں کیا گیا بلکہ یہ عبادت اس طرح بنائی گئی ہے کہ اس کا لازمی نتیجہ بدی سے نفرت ہوتا ہے اور اندرونی پاکیزگی اس سے حاصل ہوتی ہے"

(تفسیر کبیر جلد اوّل جزو اوّل صفحہ ۱۰۸)

۹۔ ذکر الٰہی کے نتیجہ میں ذہن تیز ہوتا ہے علمی استعدادیں ترقی کرتی ہیں کائنات کے راز کھلتے ہیں اور حیران کن معارف اور نکات پر آگاہی حاصل ہوتی ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(آل عمران آیت ۱۹۱-۱۹۲)

آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں رات اور دن کے آگے پیچھے آنے میں عقلمندوں کے لئے یقیناً کئی نشان موجود ہیں۔ وہ عقلمند جو کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر اللہ کو یاد کرتے رہتے اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب تو نے اس عالم کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا تو ایسے بے مقصد کام کرنے سے پاک ہے پس تو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا اور ہماری زندگی کو بے مقصد بننے سے بچالے

۱۰۔ ذکر الٰہی کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے مشاہدہ کا موقع ملتا ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ذکر الٰہی کرنے والے سے ہمکلام ہوتا ہے اور سچے رؤیا و کشوف سے مشرف کرتا ہے۔

حضرت مصلح موعود نے ایک موقعہ پر ذکر فرمایا تھا۔

"مَیں نے دیکھا ہے کہ میری بیماری سے پہلے جماعت کے نوجوان وہی تھے جو اب ہیں اور ان کے تعلقات بھی ویسے ہی تھے جیسے کہ اب ہیں لیکن ان دعاؤں اور درودوں کی طرف ان کی زیادہ توجہ نہیں تھی۔ لیکن جب میری بیماری کی خبریں شائع ہوئیں اور انہوں نے اپنے بزرگوں کو دیکھا کہ وہ دعائیں کر رہے ہیں تو انہوں نے بھی دعائیں کرنی شروع کر دیں پھر انہوں نے سنا کہ درود سے دعائیں زیادہ سنی جاتی ہیں اس پر انہوں نے بھی درود پڑھنا شروع کر دیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وہ تھے تو پچیس پچیس چھبیس چھبیس سال کے لیکن پہلے انہیں کبھی رؤیا و کشوف نہیں ہوتے تھے لیکن ان دعاؤں اور درود کی کثرت کی وجہ سے مَیں دیکھتا ہوں کہ درجنوں احمدیوں کو بڑی اعلیٰ درجہ کی خوابیں آنی شروع ہو گئی ہیں اور ہر ڈاک میں ایسے کئی خط نکل آتے ہیں جن میں خوابیں درج ہوتی ہیں بعض دفعہ روزانہ پانچ پانچ چھ چھ خط اکٹھے آجاتے ہیں اور بعض دفعہ ایک دو خط آجاتے ہیں جن میں خوابیں درج ہوتی ہیں اور ان میں سے بعض اتنی شاندار ہوتی ہیں کہ ان کے پڑھنے سے صاف پتہ لگتا ہے کہ یہ خدائی رؤیا ہیں۔ یہ اس بات کا نتیجہ ہے کہ چاہے میری بیماری کی وجہ سے وہ خدا تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوتے لیکن بہرحال ان کو خدا تعالیٰ کی طرف توجہ پیدا ہوئی اور چاہے انہوں نے دعا کی قبولیت کے لئے ہی درود پڑھا مگر درود کی برکات سے انہیں حصہ مل گیا چنانچہ ان دعاؤں اور درود اور خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرنے کے نتیجہ میں ایسی ایسی خوابیں دوستوں کو آرہی ہیں کہ انہیں پڑھ کر حیرت آتی ہے اور ان کا لفظ لفظ بتا رہا ہوتا ہے کہ ہم سچی ہیں اور خدا تعالیٰ کی طرف سے ہیں اگر یہ تحفہ جو ان کو خدا تعالیٰ کی طرف سے ملا ہے اس سے ان کے اندر حقیقی لذتِ ایمان پیدا ہو گئی اور انہوں نے دعاؤں اور درود اور ذکر الٰہی کی عادت کو ترک نہ کیا تو یہ رؤیا و کشوف کا سلسلہ ان کے لئے مستقل طور پر جاری ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ کے فضل ان پر متواتر نازل ہونا شروع ہو جائیں گے۔"

(الفضل ۲۴ جون ۱۹۵۶ء)

حضور نے ایک موقع پر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو نصیحت فرمائی کہ:۔

"نوجوانوں میں اس قسم کے وعظ کثرت سے کرائیں جن میں ذکر الٰہی کی اہمیت بیان کی گئی ہو اور انہیں بتایا جائے کہ جب تک وہ مسجد میں بیٹھنے اور ذکر الٰہی کرنے کی عادت اختیار نہیں کریں گے اس وقت تک خدا تعالیٰ کے فضلوں کے نشانات وہ مشاہدہ نہیں کر سکیں گے اس طرح محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار، سچے رؤیا و کشوف اور الہامات نہیں نہیں ہو سکیں گے جب تک وہ ذکر الٰہی کی طرف توجہ نہیں کریں گے۔"

(الفضل ۱۷ ستمبر ۱۹۴۲ء)

ذکر الٰہی سے بے توجہی:

جہاں ذکر الٰہی کرنے کے بہت سے فوائد ہیں وہاں ذکر الٰہی نہ کرنا ایمان کے منافی ہے قرآن کریم میں ایک جگہ ذکر الٰہی نہ کرنے کو نفاق کی علامت قرار دیا گیا ہے چنانچہ فرمایا:۔

"اِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا۔"

(النساء آیت: ۱۴۳)

منافق جب نماز کی طرف جانے کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو سستی سے کھڑے ہوتے ہیں وہ لوگوں کو دکھاتے ہیں اور اللہ کو بہت کم ہی وہ یاد کرتے ہیں۔

ایک اور جگہ ذکر الٰہی نہ کرنے کا سبب شیطانی غلبہ بتایا گیا ہے چنانچہ فرمایا:۔

"اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ۔ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ۔ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ"

(مجادلہ: ۲۰)

شیطان ان پر غالب آگیا ہے اور اس نے اللہ کا ذکر ان کو بھلا دیا ہے۔ یہ لوگ شیطان کا گروہ ہیں اور سن رکھو کہ شیطان کا گروہ آخر گھاٹا پانے والا ہے۔

ذکر الٰہی نہ کرنا سراسر گھاٹے اور نقصان کا سودا اور قیامت کے دن حسرت اور ندامت کا موجب ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

"مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيْهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةً وَمَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ فِيْهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةً۔"

(ابوداؤد)

جو شخص کسی ایسی مجلس میں بیٹھے جہاں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ ہو تو اس کا اس مجلس میں بیٹھنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک گھاٹا اور نقصان ہوگا اور جو شخص اپنے بستر پر لیٹے اور خدا تعالیٰ کا ذکر نہ کرے اس کا یہ فعل بھی خدا تعالیٰ کے نزدیک گھاٹا اور نقصان ہوگا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک اور حدیث میں وارد ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"مَا مِنْ قَوْمٍ يَقُوْمُوْنَ مِنْ مَّجْلِسٍ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ فِيْهِ اِلَّا قَامُوْا عَنْ مِثْلِ جِيْفَةِ حِمَارٍ وَّكَانَتْ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً۔"

(ابوداؤد و مسند احمد بن حنبل)

جو لوگ ایسی مجلس سے اٹھ کر آئیں جس میں انہوں نے خدا کو یاد نہ کیا ہو تو ان کا اس مجلس سے اٹھ کر آنا ایسا ہی ہے جیسے وہ ایک مردار گدھے پر سے اٹھ کر آئے ہیں۔

گویا ذکر الٰہی نہ کرنے کو مردار کھانے کے مترادف قرار دیا گیا ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اور جگہ ذکر اللہ نہ کرنے کو قساوتِ قلب قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ لوگوں میں سے اللہ سے سب سے دور قسی القلب انسان ہی ہے (ترمذی)

حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"ذکر الٰہی کے ترک اور اس سے غفلت کا نام کفر ہے پس جو دم غافل وہ دم کافر والی بات ہے"

(الحکم ۳۱ مارچ ۱۹۰۳ء)

حضرت مصلح موعود نے ذکر الٰہی نہ کرنے کو روحانیت کو مارنے والی بات قرار دیا ہے

(الفضل ۷ جولائی ۱۹۲۴ء)

ذکر الٰہی کی اہمیت کے پیش نظر حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ اور آپ کے جانشینوں نے جماعت کو بار بار ذکر الٰہی کی طرف متوجہ کیا ہے احباب کے استفادہ کے پیش نظر بعض اقتباسات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ کا قانون قدرت یہی ہے کہ اس کے قائم کردہ سلسلہ میں تدریجی ترقی ہوا کرتی ہے اس لئے ہماری جماعت کی ترقی بھی تدریجی اور کَزَرْعٍ (کھیتی کی طرح) ہوگی اور وہ مقاصد اور مطالب اس بیج کی طرح ہیں جو زمین میں بویا جاتا ہے وہ مراتب اور مقاصد عالیہ جن پر اللہ تعالیٰ اس کو پہنچانا چاہتا ہے ابھی بہت دور ہیں وہ حاصل نہیں ہو سکتے ہیں جب تک یہ خصوصیت پیدا نہ ہو جو اس سلسلہ کے قیام سے خدا کا منشاء ہے توحید کے اقرار میں بھی خاص رنگ ہو تبتل الی اللہ ایک خاص رنگ کا ہو۔ ذکر الٰہی میں خاص رنگ ہو۔ حقوق اخوان میں خاص رنگ ہو۔"

(الحکم ۱۷ اگست ۱۹۰۲ء)

قدرت ثانیہ کے پہلے مظہر حضرت مولوی نورالدین صاحب بھیروی فرماتے ہیں:۔

"جس طرح فطرت کا یہ تقاضا ہے اور انسان اسے بہر حال پورا کرتا ہے اس طرح اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں تمہارا مربّی۔ میں تمہارا محسن ہوں جیسے تم نے اپنے جسم کو مصفّیٰ و مطہّر و بے عیب بنا کر نکلنے کی کوشش کی ہے ایسے ہی تم اپنے رب کے نام کی تسبیح کرتے ہوئے نکلو اور دنیا پر اس کا بے عیب ہونا ظاہر کرو۔ ادنیٰ مرتبہ تو یہ ہے کہ مومن اپنی زبان سے کہے سبحان اللہ وبحمدہٖ۔ سبحان اللہ العظیم۔ پھر وہ کلمات جن سے میں نے اپنے خطبہ کی ابتداء کی اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر وللہ الحمد اس میں اس کی کبریائی کا بیان ہے پھر اس سے ایک اعلیٰ مرتبہ ہے وہ یہ کہ تسبیح دل سے ہو کیونکہ یہ جناب الٰہی کے قرب کا موجب ہے کَلِمَتَانِ خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيْلَتَانِ فِي الْمِيْزَانِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اور فرماتا ہے کہ وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ پس ضرور ہے کہ یہ تسبیح جو کریں تو دل کو مصفّا کر کے کریں۔"

(بدر ۳ اکتوبر ۱۹۱۰ء)

پھر فرمایا:۔

"مومن کا فرض ہے کہ جناب الٰہی کی تسبیح کرے۔ اس کے اسماء کی تسبیح میں کوشاں رہے۔"

(الفضل ۲۳ جولائی ۱۹۱۳ء)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"احباب ذکر الٰہی کثرت سے کریں مسجدوں میں امام کے انتظار میں جو وقت کاٹا جائے وہ بجائے دوسری باتوں میں صرف ہونے کے ذکر الٰہی میں خرچ کیا جائے۔"

(الفضل ۱۰ جنوری ۱۹۵۰ء)

ے ذکر خدا پہ زور دے ظلمتِ دل مٹائے جا
گوہر شب چراغ بن دنیا میں جگمگائے جا

ہمارے موجودہ امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"میں چاہتا ہوں کہ تمام جماعت کثرت کے ساتھ تسبیح۔ تحمید اور درود پڑھنے والی بن جائے۔"

(الفضل ۲۲ مارچ ۱۹۶۸ء)

پھر فرماتے ہیں:۔

"ہمارا فرض ہے کہ ہم ایک طرف تو خدا تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رہیں اس معنی میں کہ ہمارے دل بھی ذکر کر رہے ہیں اور ہماری زبانوں پر بھی اس کا ذکر ہو اس معنی میں کہ ہمارا ذاتی تعلق اپنے رب کریم سے ہو اس معنی میں کہ ہم اپنی سمجھ اور طاقت کے مطابق اس کی صفات اور اس کے اسمائے حسنہ کا عرفان رکھنے والے ہوں ہمیں ان اسماء کی معرفت حاصل ہو ان کے مطابق ہم اپنی زندگیاں ڈھالنے والے ہوں۔ وہ رنگ ہم اپنے اعمال پر چڑھانے والے ہوں اور خدا تعالیٰ کی مخلوق کے۔ محض انسانوں کے نہیں۔ خدا تعالیٰ کی مخلوق کے سکھ اور چین کا انتظام کرنے والے ہوں اس لئے جماعت کو کثرت سے خدا تعالیٰ کے ذکر میں۔ دل کے ذکر میں بھی اور زبان کے ذکر میں بھی مشغول ہونا چاہیئے۔"

(الفضل ۱۱ مئی ۱۹۷۷ء)

پھر فرماتے ہیں:۔

"کثرت سے ذکر الٰہی کریں۔ ہزاروں بار سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ اور خدا تعالیٰ کی دوسری صفات کا ذکر کریں۔"

(الفضل ۹ اپریل ۱۹۷۸ء)

نیز فرمایا:۔

"دنیا کے جو کام آپ کر رہے ہیں کرتے رہیں لیکن کرتے ہوئے بھی آپ ذکر الٰہی میں مشغول رہیں۔ بڑی برکتیں آپ پر۔ آپ کے گھروں پر۔ آپ کے خاندانوں پر۔ آپ کے بچوں پر اللہ کی طرف سے نازل ہوں گی۔ اگر آپ اپنی یہ عادت بنالیں۔"

(الفضل ۵ جون ۱۹۸۰ء)

سلسلہ کے اخبارات کی حفاظت

سلسلہ کے اخبارات اور رسائل ایک علمی خزانہ ہیں انہیں بہت حفاظت سے رکھنا چاہیئے ان کے تقدس اور احترام کا خیال بھی ضروری ہے کیونکہ ان میں قرآن مجید کی آیات مقدسہ درج ہوتی ہیں۔ کسی احمدی کے بارہ میں تو یہ خیال بھی نہیں ہو سکتا کہ وہ انہیں ضائع کرے یا ردی میں فروخت کرے تاہم ہمیں ان اخبارات کو ایسے طور پر سنبھال کر رکھنا چاہیئے کہ کسی غیر کو بھی اس بات کا موقع نہ مل سکے اور کسی طرح ان کی بے حرمتی نہ ہونے پائے۔

سلسلہ کے اخبارات حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات اور قیمتی مضامین پر مشتمل ہوتے ہیں اور ایک عظیم علمی خزانہ ہیں، ہر احمدی کو انکی پوری حفاظت کرنی چاہیئے تاکہ ہماری آئندہ نسلیں ان سے فائدہ اٹھا سکیں۔ یہ اتنی اہم بات ہے کہ حضرت مصلح موعود نے احباب جماعت کو اس بارہ میں خاص تاکید فرمائی ہے چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

"میں نے تو اپنے اخبار سنبھال کر رکھنے کی دفتر کو سخت تاکید کی ہوئی ہے تاکہ کم از کم دفتر میں تین چار فائل تو موجود ہوں تاکہ ہماری اولاد باری باری ایک دوسرے سے مانگ کر پڑھ سکے۔ آج لوگوں کے نزدیک الفضل کی کوئی قیمت نہیں مگر وہ دن آرہے ہیں اور وہ زمانہ آنے والا ہے جب الفضل کی ایک ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپیہ ہوگی۔"

(الفضل ۲۸ مارچ ۱۹۴۶ء)

ہم سب کو حضور کے اس ارشاد کو ہر وقت پیش نظر رکھنا چاہیئے اور الفضل اور دیگر اخبارات سلسلہ کو سنبھال کر محفوظ کرنا چاہیئے۔ تاہم اگر کہیں بہت بوسیدہ اور پھٹے پرانے اخبارات پڑے ہوں جنکا سنبھالنا مفید نہ ہو تو انہیں مناسب طریق پر تلف کر دینا چاہیئے تاکہ بے حرمتی نہ ہونے پائے۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

"ہزاروں درود اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں اُس پاک نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں جس کے ذریعہ سے ہم نے وہ زندہ خدا پایا۔"

(نسیم دعوت ص۱)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس خدام الاحمدیہ دارالفضل ربوہ کے زیر اہتمام مسجد کے کمرہ کی

تعمیر کا مثالی وقارِ عمل

مورخہ ۲۰ر نومبر بروز جمعہ مجلس خدام الاحمدیہ دارالفضل کے زیر اہتمام ایک مقامی وقارِ عمل منایا گیا جس میں ۲۰ر اطفال اور ۴۰ خدام نے مسلسل بارہ گھنٹے میں چوہدری رفیق احمد صاحب زعیم خدام الاحمدیہ کی نگرانی میں مسجد دارالفضل کا ایک اضافی کمرہ ۱۴ + ۱۲ + ۱۰ مربع فٹ پر مشتمل تعمیر کیا۔ خدام کے کام کرنے کا جذبہ ایک مثالی حیثیت کا متحمل تھا اور وقارِ عمل کی حقیقی روح کا ایک نظارہ پیش کر رہا تھا۔ اسی طرح بفضلہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں حضور انور کے فرمودہ خطبات کی روشنی میں ربوہ بھر میں وقارِ عمل کا کام پورے زوروں پر منایا جا رہا ہے۔ تمام خدام اور اطفال سے روزانہ اور جمعہ کے روز خصوصی وقارِ عمل منانے کی درخواست ہے۔ (چوہدری شریف احمد بھٹی نائب مہتمم مقامی و ناظم وقارِ عمل ربوہ)

فیروز والا میں سلائیڈز کی نمائش

۳۰ر ستمبر کو محترم نائب ناظر اصلاح وارشاد دورہ پر فیروز والا تشریف لائے آپ کے ہمراہ مکرم محمد اعظم صاحب اکسیر مربی سلسلہ ضلع گوجرانوالہ بھی تھے عشاء کی نماز کے بعد جماعت کی طرف سے ایک جلسہ منعقد کیا گیا خاکسار نے تلاوت قرآن کریم کی اور بعدہٗ مکرم محمد اعظم صاحب اکسیر نے محترم نائب ناظر اصلاح وارشاد کا تعارف کرایا اور اسلام کی بعض خوبیاں بیان کیں بعد میں نائب ناظر اصلاح وارشاد نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر تقریر فرمائی۔ تقریر کے بعد آپ نے جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی پر مشتمل سلائیڈز دکھائیں سلائیڈز دکھانے کے ساتھ ساتھ آپ ان پر تبصرہ بھی کرتے گئے۔ یہ پروگرام ساڑھے آٹھ بجے سے پونے گیارہ بجے شب تک جاری رہا۔

مقامی جماعت کے احباب اور مستورات کے علاوہ جماعت احمدیہ بنوٹکے اور دوبوروالی کے احمدی مستورات اور احباب نے بھی اس جلسہ میں شرکت فرمائی۔

نصیر الدین بھٹی مربی سلسلہ ضلع فیروز والا

"جو شخص یہ رفیق کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں" (ارشاد حضرت اقدس)

دعائے مغفرت

مکرم سید حفیظ احمد شاہ صاحب ابن مکرم سید فخر الاسلام صاحب ۹ر نومبر کو دن کے ایک بجے اچانک دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

مکرم سید شاہ صاحب جماعت کے نہایت ہی مخلص اور جانثار رکن تھے۔ اور آج کل سیکرٹری اصلاح وارشاد جیسے اہم عہدے پر فائز تھے۔ وفات سے صرف آدھا گھنٹہ قبل ایک جماعتی کام سے فارغ ہو کر گھر آئے ہی تھے کہ دل کا دورہ پڑا اور اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئے

دوسرے دن نماز جنازہ مکرم میر عبدالرشید صاحب قیصر مربی ضلع شیخوپورہ نے پڑھائی۔ نماز جنازہ میں کافی تعداد میں غیر از جماعت احباب نے بھی شرکت کی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم میر صاحب نے ہی دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ شاہ صاحب کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ (ظفر احمد ناصر مربی سلسلہ احمدیہ چوہڑکانہ)

۲۔ ہمارے مجلس کے ایک بہت مخلص نوجوان کریم الدین خاں صاحب چھ ماہ کی طویل علالت کے بعد علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ میں اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

محترم قریشی اقبال احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد احمدیہ قبرستان سیالکوٹ میں تدفین عمل میں آئی۔

مرحوم بہت خوش الحان تھے۔ جماعت کے قریباً ہر اجلاس میں تلاوتِ قرآن کریم کیا کرتے یا نظم پڑھتے۔ اپنے پیچھے تین ننھے ننھے بچے چھوڑے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے۔ جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمائے اور بیوہ اور بچوں کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔ آمین۔

(فخر الحق قائد مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ شہر)

ہماری تائی اماں محترمہ برکت بی بی صاحبہ بیوہ فقیر محمد صاحب مرحوم آف پھیرو چیچی تقریباً سو سال کی عمر میں ۲۸ر اکتوبر ۱۹۸۱ء بروز بدھ بوقت ۸½ بجے صبح قضائے الٰہی سے انتقال فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ کی ایک ہی بچی ہے جو بیوہ اور صاحب اولاد ہے۔ مرحومہ ہمارے پاس ہی رہتی تھیں بہت نیک خاتون تھیں۔ مہمان نواز۔ بلند اخلاق۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند۔ مخلص اور ہمدرد و غمخوار باقاعدہ تہجد گزار اور صابر گویا کہ بہت سے اوصاف حمیدہ کی مالک تھیں خاص طور پر بچوں سے بہت پیار کرتی تھیں۔ ہم سب بہن بھائیوں اور ہمارے بچوں کو انہوں نے ہی پالا پوسا تھا۔ آپ کی وفات پر سارے رشتہ دار کیا دور کے اور کیا نزدیک کے سب اکٹھے ہو گئے۔ اسی روز شام ۴ بجے آپ کا جنازہ پڑھا گیا اور بعد از تدفین مکرم صاحب خدام الاحمدیہ پھیرو چیچی نے دعا کروائی۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین!

(فضل کریم۔ محمد رمضان پھیرو چیچی ڈاک خانہ کنری پاک۔ سندھ)

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کی اہلیہ کے ماموں مکرم چوہدری نبی احمد صاحب ابن مکرم چوہدری حاکم دین صاحب آف لنگے ضلع گجرات محمود آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر میں بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ بیماری میں پہلے سے کچھ افاقہ ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل و عاجل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ملک انور احمد سیکرٹری مال حلقہ مسجد نور راولپنڈی)

(۲) میری بھانجی عزیزہ منزہ کنول جس کی عمر ۵، ۵½ سال ہے۔ نے ابھی تک بولنا شروع نہیں کیا۔ ڈاکٹروں نے اعصابی کمزوری بتایا ہے۔ علاج ہو رہا ہے۔ احباب سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو جلد از جلد بولنا سکھائے اور خادمہ دین بنائے۔ آمین۔

(سفیر الدین سیف ظہیر سنز ۲۔ علامہ اقبال روڈ لاہور ۵)

(۳) میرے والد سید عبدالکریم صاحب بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے نیز اللہ تعالیٰ ہماری تمام پریشانیوں اور مشکلات کو دور فرمائے اور ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔

(عبدالمالک ابن سید عبدالکریم صاحب ۴/۳، ۷ بڑا پلاٹ ڈرگ کالونی۔ کراچی ۵)

(۴) میری نواسی ایک حادثہ میں جھلس گئی ہے ہم سب پریشان ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل صحت عطا فرمائے۔

(ملک محمد دین خادم کارکن دفتر آبادی ربوہ)

اعلانِ دارالقضاء

مکرم بشیر احمد صاحب بھٹی F/255-S سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی نے درخواست دی ہے کہ میری اہلیہ عائشہ بی بی صاحبہ وفات پا گئی ہیں مرحومہ کی ذاتی امانت ۲/۹ تحریک جدید میں مبلغ ۳۶۸۶/۶۳ روپے موجود ہیں۔ رقم مذکور مجھے ادا کئے جانے پر دیگر وارثانِ مرحومہ کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔

استدعا ہے کہ رقم مبلغ ۳۶۸۶/۶۳ روپے مجھے ادا کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں تاکہ یہ رقم دوسرے ورثاء میں تقسیم کر سکوں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

شرح چندہ ماہنامہ انصار اللہ

ماہنامہ انصار اللہ کی شرح چندہ حسب ذیل ہے۔

پاکستان:	-/۱۵ روپے سالانہ	فجی، امریکہ، کینیڈا بذریعہ ہوائی ڈاک	-/۱۵۰ روپے سالانہ
جزائر فجی: بحری ڈاک	-/۸۰ " "	دیگر غیر ممالک " " "	-/۱۰۰ " "
		" بحری ڈاک	-/۶۰ " "

جو دوست ابھی تک ماہنامہ کے خریدار نہیں بنے۔ ان سے درخواست ہے کہ ماہنامہ کی خریداری قبول فرماویں۔ جزاکم اللہ۔ (مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرکزی سالانہ اجتماع تک سو فیصد بجٹ ادا کرنے والی مجالس انصاراللہ

۲

خدا تعالیٰ کے فضل سے مندرجہ ذیل مجالس نے مرکزی سالانہ اجتماع کے دوسرے روز تک اپنے بجٹ سو فیصد ادا کر دیئے تھے۔ ان مجالس کی فہرست حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بغرض دعا پیش کی گئی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی قلم سے رقم فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ احسن جزا دے۔"

خاکسار ان تمام مجالس کے عہدیداران کو مبارکباد پیش کرتا ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان مجالس کے اراکین کے اموال میں برکت بخشے۔ آمین

(صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

ضلع گجرات: منڈی بہاؤالدین شہر۔ گڑھا جٹاں۔ مراد وال۔ پنڈی دھوتڑاں۔ بھلیسر۔

ضلع جہلم:

جہلم شہر۔ بھون۔ بھوچھال کلاں۔ پنڈ دادن خان۔ پاکستان چپ بورڈ فیکٹری۔ چک حال چکوال۔ دوالمیال۔ آر۔ ایس ڈنڈوت۔ محمود آباد۔ منڈے۔ کوٹلہ فقیر۔

ضلع راولپنڈی:

اسلام آباد۔ پنڈ بگووال۔ ٹیکسلا۔ چونترہ۔ کہوٹہ۔ گوجر خان۔ محمودہ۔ واہ کینٹ۔

ضلع پشاور: پشاور شہر۔ اچینی پایاں۔ چارسدہ۔ نوشہرہ چھاؤنی۔

ہزارہ ڈویژن: ایبٹ آباد۔ مانسہرہ۔

ضلع اٹک: اٹک شہر۔ پنجند۔ کسراں۔ کوٹ فتح خان۔

آزاد کشمیر: رتیال نگیال۔ جکار۔ کوٹلی۔ نیو میرپور۔

ضلع ملتان:

ملتان شہر۔ امین پور۔ (کوٹ دیوان) جمال والہ کھ مکی۔ چاہ مہندی رتہ۔ چاہ بھاگووال چک ۵ درکھانہ۔ چک ۸/۱۳ ۔ چک ۱۰۰/۹۱ ، چک ۱۰۱/۱۵ ۔ چک ۱۷۰ ۔ حسن پور۔ خانیوال۔ سرائے سدھو۔ علی پور۔ قطب پور (صادق آباد) کبیر والا۔ لودھراں۔ باگڑ سرگانہ۔ چک ۱۱ ۔ ایم ڈی۔

ضلع وہاڑی:

وہاڑی شہر۔ چک ۱۹ ۔ ڈبلیو۔ بی ۔ چک ۱۶۳ شتاب گڑھ۔ چک ۱۹۰ ۔ ای۔ بی ۔ چک ۴۹۱ ۔ ۴۹۳ ۔ ای بی ۔ چک ۵۴۳ ۔ ای بی ۔ چک ۵۴۹ ۔ ای بی ۔ منڈی بوریوالہ۔ موضع مقصودہ۔ چاہ درکھانا نوالہ۔

ضلع ساہیوال:

ساہیوال شہر۔ چک ۱۱/۶ ۔ چک ۱۴/۷ ۔ چک ۹/۲۷ شاہ ظہور۔ چک ۱۱/۳۰ ۔ چک ۲/۵۵ ۔ چک ۴/۶۲ ۔ چک ۱۲/۹۰ ۔ دیپالپور۔ صدر گوگیرہ۔ عارف والا۔ قبولہ۔ میرک منڈی ہیرا سنگھ۔ چک ۱۲/۳۷ ۔

ضلع مظفر گڑھ:

جتوئی۔ چک ۹۳ ٹی ڈی اے ۔ چک ۱۰۶ ۔ ایم ایل ۔ چک ۲۷۹ ٹی ڈی اے چک ۱۷۰ ٹی ڈی اے چک ۱۷۲ ٹی ڈی اے ۔ چک ۲۲۶ ٹی ڈی اے ۔ چک ۳۴۷ ٹی ڈی اے چک ۳۶۸ ٹی ڈی اے ۔ علی پور۔ کوٹ ادو ۔ چک ۵۱۸ ٹی ڈی اے ۔

ضلع ڈیرہ غازی خان:

ڈیرہ غازی خان شہر۔ اللہ آباد۔ بستی بزدار۔ بستی سہرانی۔ بشیر آباد۔ خانپور۔ راجن پور رکھ مور جھنگی۔ کوٹ قیصرانی۔ داجل۔

کراچی: ڈرگ روڈ۔ ناظم آباد۔ عزیز آباد۔

کوئٹہ: کوئٹہ شہر۔

ضلع حیدر آباد:

حیدر آباد شہر۔ آصف آباد۔ بشیر آباد۔ بڑی شاہ کریم۔ ٹنڈو محمد خان۔ چمبڑ۔ سنجر چانگ گوٹھ گوندل۔ نواں کوٹ۔ مبارک آباد۔ گوٹھ نذیر احمد۔

ضلع بدین (سندھ): ٹنڈو غلام علی۔ ٹنڈو بھاگو۔

ضلع نواب شاہ سندھ:

باندھی۔ بھریا روڈ۔ چک ۲۱ (ودھ سکرنڈ) دوڑ (گوٹھ رسول بخش) دریا خان مری رحیم آباد اسٹیٹ۔ قمر آباد۔ کنڈیارو۔ کوٹ مولا بخش۔ گوٹھ سردار محمد۔ گوٹھ امام بخش۔ رحمان آباد۔ گوٹھ عطا محمد۔ گوٹھ شیر محمد۔ گوٹھ عبدالسلام۔

ضلع تھرپارکر سندھ:

پھیرو چیچی۔ چک ۲۷۰/اے کاجیلو ڈگری چک ۲۶۹۔ شریف آباد۔ کنہری۔ کریم نگر۔ گوٹھ غلام رسول۔ گوٹھ احمد۔ گوٹھ علم دین۔ گوٹھ سندھواں۔ حیدر آباد فارم۔ مصطفیٰ آباد فارم۔ لطیف نگر فارم۔ نوکوٹ۔ نور نگر۔ ناصر آباد فارم۔ نفیس نگر فارم۔ بستی نور۔

ضلع لاڑکانہ سندھ:

لاڑکانہ شہر۔ انور آباد۔ کھنڈو۔ گورگیجہ۔ گوٹھ جام خان چانڈیو۔ مسن باڑہ۔ نصیر آباد۔ وارہ

ضلع خیرپور میرس سندھ:

گوٹھ غلام محمد شہانی۔ گوٹھ فتحدین۔ گوٹھ چوہدری علی محمد۔ دیہہ آوارہ۔

ضلع سانگھڑ سندھ:

سانگھڑ شہر۔ احمد آباد۔ چک ۲ (منگی) چک ۳۸ ۔ گوٹھ فتح پور۔ چک ۱۱ ۔

ضلع سکھر سندھ:

سکھر شہر۔ شکارپور۔ پنوں عاقل۔ دیہہ جانب آباد (گوٹھ محمد علی) کمو شہید۔

ضلع جیکب آباد سندھ: جیکب آباد۔ گدو۔

لجنات توجہ فرمائیں!

جیسا کہ تمام لجنات کو علم ہے کہ ہمارا نیا سال اکتوبر سے شروع ہو چکا ہے اور نئے سال کا لائحہ عمل بھی کافی لجنات لے جا چکی ہیں۔ اس کی ہدایات کے مطابق ہر لجنہ ہر شعبہ کی طرف شروع سال سے توجہ دے۔ خصوصاً حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امسال سالانہ اجتماع لجنہ مرکزیہ کے موقع پر خواتین کو جو کلب کے قیام کی تحریک فرمائی ہے اس طرف بھی فوری توجہ دیں۔ ہر کام کی رپورٹ باقاعدگی سے لجنہ مرکزیہ کو بھجوائی جائے تا ہمیں معلوم ہو سکے کہ کتنی لجنات نئے سال کی ہدایات و تحریکات پر عمل درآمد شروع کر چکی ہیں۔ جن لجنات کو ابھی تک نئے سال کا لائحہ عمل نہیں ملا وہ فوری طور پر دفتر ہذا سے منگوا کر کام شروع کریں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔ (منیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن، کراچی کی حالیہ کارگزاری کی چند جھلکیاں

۱۔ خدا تعالیٰ کے فضل و احسان سے ۱۲ تا ۱۸ر اکتوبر کامیاب ہفتۂ طلبہ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں تبلیغی نشست اور ٹی پارٹی کا پروگرام ہوا۔ طلبا کے سوالات کے جوابات جناب محترم عبیداللہ علیم صاحب (ملک کے مشہور شاعر اور ادیب) نے دیئے۔ صنعتی اور سائنسی نوادرات کی نمائش ہوئی۔ برادرم طاہر نسیم صاحب کی کارکردگی سرفہرست رہی۔ کرکٹ ٹورنامنٹ میں عزیز آباد، اوّل اور گلشن اقبال کی ٹیم دوم قرار پائی۔ پلنگ کھیلکی فائل پر منعقد ہوئی۔ الغرض مجموعی طور پر یہ ہفتہ کامیاب رہا۔ خدا تعالیٰ اس کے عمدہ نتائج سے نوازے۔ آمین۔ اس کے علاوہ مندرجہ ذیل کام کئے گئے۔

(ii) امریکہ سے بذریعہ خطوط الیکٹرونکس کے کورسز منگوائے گئے۔

(iii) میٹرک اور انٹر کے سٹوڈنٹس کے لئے بارعایت ٹیوشن اور پریکٹیکلز کا انتظام کیا گیا۔

(iv) لیسی تھین کیپسول، سویابین اور اس کا تیل طلبہ کو فراہم کیا گیا۔

(v) ان ڈور گیمز کے مقابلے کروائے گئے۔

(vi) لائبریری میں کتب کا اضافہ ہوا۔

(vii) انگلش کی کلاسز کا انعقاد کیا گیا۔

(viii) (اندرون و بیرون ملک) تعلیمی اداروں میں داخلہ حاصل کرنے میں رہنمائی اور معاونت کی گئی۔

(ix) معیاری نوٹس کی کتابچہ "گائیڈ ٹو ایڈمیشن" شائع کیا گیا اس کے علاوہ مختلف مواقع پر بعض چیزیں چھاپی گئیں اور ۷۸-۷۹ کے لئے کتب فراہم کی گئیں۔

درخواست دعا

۱۶ر نومبر کو سی۔ ایم۔ ایچ ملیر کینٹ میں میرے خاوند مکرم عبدالرحمان صاحب دہلوی کی دائیں آنکھ کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بینائی بحال کر دے اور کامل و عاجل شفاء عطا فرمائے آمین۔

(نسیمہ رحمان دہلوی عقب جیکب لائنز کراچی نمبر ۳)

خوبصورت رہائشی سکیم ملحقہ نیو سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا

"الحمرا پارک" فون ۳۸۵۲

میں چند رہائشی پلاٹس موجود ہیں۔ احباب فائدہ اٹھائیں

"الحمرا اسٹیٹس" ۔ ۶۹۹ اے سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا

ھوالشافی

موجد پائلز کیور کی پیشکش

نظام تنفس RESPIRATORY SYSTEM

کی پرانی بیماریوں کے کامیاب نسخے جو دوسری ادویات کے ساتھ بھی استعمال ہو سکتے ہیں

- دمہ ASTHMA COURSE 40/-
- نزلہ حلق CATARRH CURE 15/-
- پرانا زکام COLD CURE 15/-
- مزمن کھانسی COUGH CURE 15/-

نیز ٹانسلز۔ ناک کی بندش۔ گلے کی سوزش و خراش وغیرہ کی کیورز (CURES) مارکیٹ سے 15/- فی کیور ڈاک یا پارسل سے 5/- مزید۔ پرائس لسٹ و لٹریچر مفت

کیور ہومیڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان

لاہور۔ کراچی

ہیڈ آفس گول بازار ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

شکریہ احباب

میری اہلیہ نصرت اللہ بیگم مرحومہ کی علالت اور وفات کی خبر مجھے لیبیا میں ملی۔ بعد میں رخصت لے کر ۳۱ر اکتوبر شام کو گھر پہنچ سکا۔ مرحومہ کی علالت کے دوران یا وفات پر جن احباب اور بہنوں نے کسی طرح بھی اخلاقی امداد یا اعانت سے نوازا ہے یا وفات پر فرداً فرداً یا بذریعہ خطوط خصوصاً غیر ممالک سے اظہار تعزیت مجھ سے۔ میرے لڑکے عزیز صفی اللہ ورک یا افراد خانہ سے کیا ہے۔ میں ان سب کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر فی الدنیا والآخرۃ عطا فرماوے اور مکروہات سے محفوظ رکھے۔ نیز درخواست ہے کہ دعا فرماویں اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرماوے۔ نیز اولاد کا حافظ و ناصر ہو آمین۔

(ڈاکٹر عطاء اللہ خان ورک دارالرحمت وسطی ربوہ)

تقریب شادی

مورخہ ۱۲ر اکتوبر بعد نماز عصر سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر عزیزم مغفور احمد قمر مربی سلسلہ ابن محترم چوہدری مظفر الدین صاحب کا نکاح عزیزہ سکینہ پروین بنت چوہدری سردار احمد صاحب ریٹائرڈ پاکستان نیوی کے ساتھ مبلغ -/۵۰۰۰ روپے حق مہر پر محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے پڑھایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز از راہ شفقت تشریف فرما رہے اور آپ نے دعا فرمائی۔ الحمد للہ۔

مورخہ ۲۸ر اکتوبر سوا چار بجے بارات مکرم چوہدری مظفر الدین صاحب کے مکان واقع کوارٹر صدر انجمن احمدیہ سے روانہ ہو کر چوہدری سردار احمد صاحب کے مکان واقع دارالرحمت غربی ربوہ پر پہنچی۔ روانگی سے قبل محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے دعا کروائی۔ بارات کے پہنچنے پر کارروائی کا آغاز زیر صدارت محترم مولانا نذیر احمد مبشر ناظم دارالقضاء ہوا تلاوت و نظم کے بعد محترم مولانا نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لیے اجتماعی دعا فرمائی۔

مورخہ ۲۹ر اکتوبر بعد دوپہر ۱½ بجے عزیزم کی دعوت ولیمہ کا انتظام ان کے مکان پر کیا گیا جس میں جماعت کے بزرگ افراد خاندان حضرت اقدس اور احباب جماعت کے علاوہ دیگر احباب بھی تشریف لائے۔ دعوت کے اختتام پر محترم حضرت مولانا محمد حسین صاحب صحابی حضرت اقدس نے دعا کروائی۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ جانبین کے لیے ہر لحاظ سے یہ رشتہ بابرکت فرمائے۔ آمین

(اہلیہ چوہدری مظفر الدین صاحب کوارٹر نمبر ۵۹ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

بازیافتہ گھڑی

سالانہ اجتماع لجنہ مرکزیہ کے موقع پر قیامگاہ مہمان خانہ مستورات سے ایک گھڑی ملی ہے جس کی ہو۔ نشانی بتا کر دفتر لجنہ مرکزیہ سے لے لے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

سونے چاندی کے زیورات اعلیٰ اور جدید ڈیزائنوں میں بنوانے کے لیے

اور

خرید و فروخت کیلئے

نیز اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کی انگوٹھیاں دیدہ زیب ڈیزائنوں میں اور سندھی و نورتن کو کے خریدنے کا اعلیٰ مرکز

پاک گولڈ سمتھ

میاں عبدالمنان ناصر ولد میاں عبدالسلام صاحب نزد جمال بیکری گولبازار

ربوہ فون ۵۵۰ ۔ فون رہائش ۵۴۹

کسٹم کلیئرنگ اینڈ فارورڈنگ ایجنٹس برانچ آفس انعام کارپوریشن لاہور۔ اقصیٰ روڈ ربوہ فون ۴۹۳